

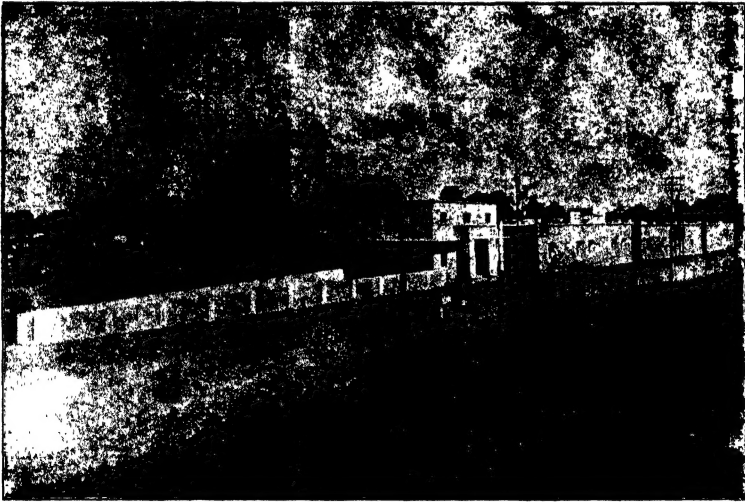


# رسالہ ترک مسکرات

نمبر ۲

ماہ آبان ۱۳۵۳

جلد ۹



# مسکد نشریں

مالیجناب نواب مرزا یار جنگ بہادر

## فائدہ صدر نشریں

مالیجناب دیوان بہادر رئیس۔ آرا داد و ایٹکار مدد المہام طباطبائی وغیرہ

## اسکاں

جناب راجہ بہادر ذکرت راماریڈی ادبائی | جناب سی سی سی۔ پال صاحب ادبائی  
ریورنڈ ایف سی سی۔ سیاکٹ | جناب خیف جیس راجہ بہادر نشریں و ناتھ  
جناب نواب یسین جنگ بہادر | جناب نواب مہدی نواز جنگ بہادر  
جناب مولوی سید محمد حسین صاحب جعفری

## فہرست مضامین

نمبر	مضمون	نام مضمون نگار	صفحہ
۱	شہری باتیں	ادارہ	۳
۲	مضامین و نثرات	ایک کرم فوار	
۳	انجام نئی نوشتہ	مولوی عبد الحفیظ صاحب الفزاری	
۴	گلاب، نثر کے نقصانات (بچوں کی دنیا)		
۵	نشہ بازی		
۶	معاذین رسالہ سے اظہار تشکر گزاری	ادارہ	
۷	نثرک مسکد فی خبریں -	ادارہ	

برہم سالت

جلد ۱ ترک مسکرات نمبر ۱۲  
ماہ آبان ۱۳۵۴ شہاد

## سنہری بانیں

(۱) ماں کی آغوش بچوں کیلئے پہلی درس گاہ ہے۔ اس لئے عورتوں کی تہذیب و شاکستگی اور نیکی قوموں کے عروج کی باعث ہے۔ اور عورتوں کی اخلاقی کمزوری یا — اذن کا تشا کو نوشی یا می نوشی میں مبتلا ہونا قوموں کے انحطاط کی نشانی ہے۔

(۲) مجھے قدامت پسند کہنے سے میں برا نہیں مانتی۔ میری دختر زندگی بھر شراب نوشوں کی محفل میں نہیں گئی۔ مجھے ان لوگوں پر اعتماد نہیں ہے۔ وہ نقد آدمی بہت ہیں اور ان سے لڑکیوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔

(منزلہ دیس لیں)

# مضر اثرات

میں یہ تو معلوم ہو گیا کہ ورزش کرنے سے انسان صحت کو تندرست رکھ سکتا ہے لیکن یہاں پر ایک چیز اور بتا دینی ضروری ہے وہ یہ کہ انسان - متباکو - شراب اور اسی قسم کی دوسری مضر صحت چیزوں کی عادت نہ ڈالے - بد قسمتی سے آج کل ان چیزوں کی عادت بہت پھیل گئی ہے - اس لئے مناسب ہو گا کہ ان کے متعلق بھی کچھ عرض کیا جائے۔

متباکو پینا صحت کے لئے بے حد مضر ہے - پینا نچہ متباکو نہ پینے والے متباکو پینے والوں سے زیادہ طاقت ور اور تندرست ہوتے ہیں - اور اول کی عمر بھی زیادہ ہوتی ہے۔

خشک متباکو کے پتوں کے ہر سو (۱۰۰) اونس میں دواؤں نہایت زہریلا مادہ ہوتا ہے جس کو نکوٹین کہتے ہیں - یہ سنگھبیانے بھی زیادہ زہریلا ہوتا ہے - اس کا اندازہ اس بات سے بخوبی کر سکتے ہیں کہ اگر اس کا ایک قطرہ کسی خرگوش کے جسم میں داخل کیا جائے تو وہ مر جائے گا - اسی طرح اگر گتے اور بلی کے زبان پر اس کے دو قطرے ڈال دے جائیں تو ان کے لئے سخت نقصان دہ ثابت ہوں گے صرف متباکو کھالینے سے اکثر اوقات لوگ مر گئے ہیں - چین میں بعض اوقات لوگ حقے کے پانی کو پی کر خود کشی کر لیتے ہیں - کیونکہ اس پانی کے اندر نکوٹین (زہر) ہوتا ہے - اس لئے متباکو کا استعمال خواہ وہ حقے کی شکل میں ہو یا سگریٹ یا سگار کی سخت مضر ہے اور نہ صرف یہ کہ متباکو پینا بھی سخت نقصان دہ ہے بلکہ متباکو کھانا یا ناس لینا بھی اتنا ہی بُرا ہے -

متباکو دماغ اور رگوں کو (جن کو سائنس کی زبان میں اعصاب کہتے ہیں)

# انجامِ مئی نوشی

(از ایک کرم فرما)

خدا کا قول ہے کہ (عیسائیوں کے عقیدہ کے لحاظ سے) انسان کا جسم خدا کا ایک تبرک مندر ہے یہ کوئی مصنوعی چیز نہیں ہے اگر کوئی شخص اس تبرک مندر کو اپنی بد اعمالیوں کی بنا پر برباد کر دیتا ہے تو خدا خود اس کے وجود کو پوری طرح سے برباد کر دیتا ہے۔ آداب ہم آپ لوگوں کو ایک ایسے زندگی کا حال سناتے ہیں جو عادتِ شیطانِ الشراب کی وجہ سے خدا کے اس تبرک مندر کو برباد کیا اس کے نتیجہ کے طور پر اس کا سارا خاندان تباہ و برباد ہو گیا۔

ست ناراین کملپور کا باشندہ تھا۔ وہ گرجا بوسٹ ہو کر پولیس کا مہتمم بن گیا تھا۔ یہ ایک نیک سیرت انسان تھا۔ ملازمت اختیار کرنے سے پہلے وہ ایک معمولی شخص تھا۔ جون ہی ملازمت میں قدم رکھا اس کے زندگی کا معیار ایک دم بڑھ گیا۔ اس کی عزت سب گھاؤں میں ہونے لگی تھی۔ آمدنی خاصی تھی لیکن گھر میں اکٹیل تھا کیونکہ والدین کو مرکزِ عرصہ گزر چکا تھا۔ اس کے اس بڑھتے ہوئے حالت کو دیکھ کر ایک کنرل صاحب نے اپنی لڑکی سوشیلا کو بیاہ دینا چاہا۔ ست ناراین بھی گھر میں بننے کی فکر میں تھا۔ اس طرح ایک اچھے دن ست ناراین اور سوشیلا کی شادی ہو گئی۔

سوشیلا تھوڑا بہت پڑھنا لکھنا جانتی تھی اور عین بھی تھی۔ ست ناراین تو تسلیم یافتہ اور باعزت (پہلے ہی سے) تھا۔ ان دونوں میں محبت کی بیل دن بدن بڑھتی گئی اور پیچیدہ تر ہوتی گئی۔ ان کی زندگی خوشی میں گزر رہی تھی۔

دو سال کے بعد ان کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا جو اون کی خوشی اور مسرت میں کئی گنا اضافہ کا باعث ہوا۔ اس وقت ان لوگوں کو وہ تمام چیزیں میسر تھیں جو ایک خوش باش خاندان کے لئے ضروری تھیں کھانا، ٹھکانا، عزت سہی خدانے کھیلنے کے لئے ایک کھلونہ بھی دیا تھا۔ ان تمام چیزوں کے ساتھ یہ خاندان خوشی کے دن کاٹ رہا تھا۔

ان (خوشیوں کے) تمام بھولوں کے درمیان ایک سانب سویا ہوا تھا جو ان کو برباد کر کے ہی نکلا۔ وہ یہ کہ سوشیلا کے والد ایک اعلیٰ خاندانی ہونے پر بھی شراب خانہ خراب کے عادی تھے۔ یہ عادت سوشیلا کو ورثہ میں ملی تھی۔ سست ناراین چونکہ تقسیم یافتہ اور نیک مزاج شخص تھا۔ اس کے خلاف پیروی کرتا تھا مگر اپنے گھر کے کمال سے نا آشنا تھا۔ اس کے حالت سے واقف ہو کر اس کی بیوی اس چیز کو اس سے چھپاتے رکھی تھی۔ یہ چیز اس کے سارے صحت کو برباد کر چکی تھی۔ حتیٰ کہ اس کے اولاد پر بھی اثر کی وہ اس طرح کہ ان کا رونا پیدائش سے کبھی خوشی سے نہ تھا۔ سپہا ہونے کی ساعت سے وہ برابر بیمار تھا کیونکہ شراب کا نہ ہر بلا اثر اس کے جسم میں پوری طرح پھیل گیا تھا۔ سست ناراین کا دل تمام خوشیوں کے باوجود بیٹے کی وجہ سے اچاٹ رہتا تھا۔ اس کی بیماری اس کو خود بیماری میں تبدیل کر رہی تھی۔ اس نے بیٹے کا علاج سنباسی - دید - ڈاکٹر - سب ہی سے کر رہا تھا۔ مگر کوئی کم نہ کر سکتا تھا۔ اس طرح سے بچے کے بیماری کی مایوسی اون کے سارے خوشیوں پر پانی پھیر دیتی تھی۔ بچہ کی حالت دو سال ہونے تک ابتر ہو گئی اور اس کی زندگی کا ہر روز نہ رہا۔

اس اثنا میں انگلستان کی ایک لیڈی ڈاکٹر اس گھاؤں کو آئی ہوئی تھی سست ناراین چونکہ فطرتاً ہی ہنرمند تھا اس سے معلوم ہوا کہ یہ ڈاکٹر صاحبہ بچوں کے علاج میں خاص مہارت رکھتی ہیں۔ تو انہوں نے اون کو بلا بھیجا۔ اور اپنے بچے کو بتلایا۔ لیڈی ڈاکٹر کو ہدایت کی کہ کسی طرح سے بچے کو بچایا جائے۔ لیڈی ڈاکٹر نے بچے کو بخوبی معائنہ کیا اور شہبہ ہوئی کہ بچے کا سارا جسم

نہ سہلا ہو گیا ہے اس کی کیا وجہ ہے نہ پہچان سکی۔ اور اوس روز خاموش چلی گئی۔ دوسرے دن پھر معائنہ کی غرض سے پہنچی اور معائنہ کی اس مرتبہ اوسکو ایک شاہدہ ہوا وہ یہ کہ بچے کی سوئی ہوئی پلنگ کے بازو ایک بوتل رکھی ہوئی تھی۔ لیڈی ڈاکٹر نے دایہ سے جو قریب میں کھڑی تھی پوچھ کر معلوم کر لیا کہ وہ شراب کی بوتل ہے۔ اس کے لانے کی وجہ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ عجیب اس کا عادی (پیدائش سے) ہے وہ اس کے بغیر کھانا ہی نہیں کھاتا اوس نے کھانے میں شراب لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یعنی سوشیلا نہ صرف اپنے ہی کو اس کا شکار نہیں بنایا۔ بلکہ اپنے معصوم بچے کو بھی اس کا من بھانس دیا تھا۔ اس سے ڈاکٹر صاحبہ کو زہر کی وجہ معلوم ہو گئی۔ اوس وقت اوس کو ایک دم سوشیلا پر اور اوس کے جان بوجھ کر اکرانے والے بیوقوفی پر اتنا غصہ آیا کہ جس کی کوئی حد نہ تھی۔ اوس نے اپنے دل میں کہا کہ لوگ تعلیم یافتہ ہوتے ہوتے بھی ان پڑھ سے زیادہ بیوقوفی کرتے ہیں۔ دایا کو آئینہ سے شراب کے شعل کی ماحلت کی اور بچے کی تیمار داری کے لئے خود اپنے ہاں سے ایک نرس کو بھیج دایا نے لیڈی ڈاکٹر کے کہے ہوئے سارے باتیں سوشیلا کو معلوم کیا تو سوشیلا بہت غصہ ہوئی۔ اور لیڈی ڈاکٹر سے کہا کہ وہ شراب کی خوبیوں کو نہیں جانتیں جسے کہ کوئی اناروی کہتا ہے اور کہی کہ وہ بچے کو بچانا تو کجا مار ڈالے گی۔ لیڈی ڈاکٹر نے کہا وہ ان باتوں کی پروا نہیں کرتی مہتمم صاحبہ کے بلانے پر آئی۔ اور انھوں نے ان کو اجازت دی ہے کہ وہ جو چاہے طرز عمل اختیار کرے۔

لیڈی ڈاکٹر دوسرے دن مہتمم صاحبہ سے ملی تو انھوں نے بچے کی خیریت دریافت کیا۔ جس پر لیڈی ڈاکٹر نے بچے کی حالت بہت خطرناک بتلایا اور اس کے کارن خود بچے کی ماں کے شراب پینے پلانے کی عادت کو بتلائی۔ اوس کو سن کر مہتمم صاحبہ متعجب ہوئے اور اس پر یقین نہیں لایا بعد میں ڈاکٹر صاحبہ نے ان کو اپنے شاہدہ اور دایا کی باتیں کہہ سنائیں اور یقین دلایا اور آئندہ احتیاط کرنے پھیلے مشورہ دیا۔



مہتمم صاحب جب اپنی بیوی سے ان باتوں کا ذکر کئے تو مجمع نکلا۔ جس سے وہ آگ بگولہ ہوئے مگر کبھی کیا سکتے تھے۔ . . . ایک تو بیوی کو پیسے سے منع کیا۔ نوکر دوں کو لانے سے روکا اور دوکاندار کو نہ دینے کے لئے ہدایت کیا۔ سوشیلا چونکہ اس کی عادی بچپن سے تھی اس لئے اس کو بہت کٹھن معلوم ہوا۔ شوہر سے خواہش تھی کہ اسے منع نہ کرے۔ بچے کی حالت کو دیکھ کر اس نے اس کی ایک زمانی۔ بچو چونکہ شراب کے زہر سے متاثر ہو چکا تھا نہ بچ سکا۔ سوشیلا بھی شراب کے لئے تڑپ رہی تھی۔ اس سے اس کی زندگی و بال جان ہو گئی تھی۔ شراب نے اب تک ہی اس کا کام تمام کر دیا تھا مگر پھر بھی اس پر جان دینی تھی لیکن شوہر کے حکم پر مجبور تھی۔

بچہ دن بدن ابتر ہوتا گیا۔ آخر کار مر گیا۔ اس کی خبر جب مہتمم صاحب کو ہوئی تو ان کا لباس ہا امید کا سہارا ختم ہو گیا۔ بیٹے کی جدائی کا ایسا سچ ہوا کہ اس سچ کی انتہا نے بیوی کی شراب کے لئے تڑپ پر کوئی فوج نہیں دی۔ سوشیلا آخر کار اپنے عادت سے مجبور ہو کر خود کشی کر لی۔

اسی طرح مہتمم صاحب کی بیوی اور بچے شراب کے شکار ہو گئے یعنی شراب اس کے سارے گھر کو اجاڑ دی۔

پیارے بھائیو!! اوپر کے قصہ سے آپ لوگوں کو اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ مہتمم صاحب شراب کے عادی نہ تھے صرف غلطی اتنی تھی کہ بیوی کے شراب نشی سے بے خبر تھے یہ ان کی لاپرواہی تھی چاہے وہ کچھ ہی ہوا ان کے خاذاں کا بڑھتا ہوا پودا شراب کی ٹڈار سے کٹ گیا۔ اس لئے پیارے بھائیو! سنو شراب ایسی چیز ہے یہ نہ صرف صحت کو برباد کرتی ہے بلکہ زندگی کا خاتمہ کر دیتی ہے اس مضمون کے ابتداء میں ہم نے لکھا ہے کہ انسان کا جسم خدا کا تبرک مند رہے جو اس کو برباد کرتا وہ خود برباد ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سوشیلا نے شراب کی عادت سے اپنے اور اپنے بچے کی صحت و عافیت کو برباد کر ڈالا نتیجتاً ان دونوں کو زندگی سے ہٹھ دھونایا۔ اس لئے پیارے بھائیو! ہم کو اس پھندے میں نہیں پھینا جاہیے۔ ورنہ دنیا کے رہنکے اور نہ دین کے۔

# نشہ بازی

آئندہ کانفرنس ملک سرکار عالی (ضلع حیدر آباد) کی پہلی کانفرنس جو سکندر آباد میں بتوار بج ۱۶ و ۱۷ جون ۱۹۳۵ء بعد از جناب مائٹ پائی رام چندر راجوٹا بی اے ال ال بی منعقد ہوئی تھی۔ استعمال مسکرات کے بارے میں حسب ذیل تحریک منظور ہوئی ہے۔

اس بابہ کی خواہش ہے کہ حکومت سرکار عالی اور سکندر آباد کنٹونمنٹ حسب ذیل ایام میں سینڈھی - شراب - جیسے نشیات کے فروخت کو مسدود کرے تاکہ بعض مذاہب کے تقاریب کے موقع پر عوام میں اتفاق و ہم آہنگی پیدا ہو سکے اور فرقہ وارانہ فسادات کا سد باب ہو سکے اور رعایا کی گاڑھی کمانی استعمال مسکرات جیسے فضول خرچی کے نذر نہ ہونے پاتے۔

ہولی دو یوم - مہانکالی جاترا دو یوم - دسہرہ ایک یوم - دیوالی ایک یوم  
۱۲ - ربیع الاول ایک یوم - ۹ و ۱۰ محرم دو یوم - یکم شوال و بروز عید الفطر  
ایک یوم - ۱۰ اسدین و پنجہ الحرام بروز بقرعہ ایک یوم - کرسمس اپور اور  
کرسمس دو یوم -

# بجور

## گلاب

از محمد عبد الحفیظ صاحب انصاری

گلاب سب پھولوں کا سترناج ہے۔ اس کی خوشبو اس کی خوبصورتی دونوں  
ملکر دنیا کے بڑے بڑے دولت مند ترین دلوں کو مسرور کرتے ہیں اور باوجود اس کے کہ  
گلاب کے ساتھ کانٹے بھی ہوتے ہیں لیکن چونکہ حقیقت اور اُمیلت اگر ایک طرف  
دلوں کو مسرور و محفوظ کرنے والی ہوتی ہے تو دوسری طرف جاذب نظر بھی یہی وجہ ہے کہ  
کانٹوں کی پروا نہ کر کے اس قدر مسرور کن پھول کو حاصل کرنے کی ہر ایک خواہش کرتا  
ہے اور جب وہ پالیتا ہے تو نہ صرف اس کا دل و دماغ معطر ہو جاتا ہے بلکہ اس کے  
نزدیک سے دوسرے بھی خوشبو حاصل کرتے ہیں۔ برخلاف ازیں ایسے پھول جو دیکھنے  
میں تو گلاب سے زیادہ خوبصورت ہوتے ہیں لیکن خوشبو میں وہ گلاب کی ہمسری  
نہیں کر سکتے یا بالفاظ دیگر ادن کی اُمیلت و حقیقت گلاب جیسی نہیں ہوتی بلکہ وہ  
ظاہر و خوبصورت دکھائی دیتے ہیں حقیقت میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے ادن کی مانگ نہ  
صرف خاص لوگوں میں نہیں ہوتی ہے بلکہ عوام بھی اونچی طرف چاہت یا کشش نہیں  
رکھتے یہی حال زندگی میں ہر فرد بشر کا ہے۔ آپ غور کیجئے دنیا میں کتنے بھی ظاہر و شان و شوکت  
والے ہوں اگر حقیقت میں کوئی خوبی ادن میں نہیں پائی جاتی تو کوئی بھی ادن کا خیال تک نہیں  
کر تا بلکہ اونکی ظاہر و داری پر مکتہ جیمنی ہونے لگتی ہے۔ اس لئے ہر طالب علم یا ہر چھوٹے بڑے آدمی  
کا یہ فرض ہے کہ دمخض ظاہر و ٹیپ ٹاپ شان و شوکت پر نہ انہرے لگے بلکہ ان کو چاہیے

# کتاب

## شراب کے نقصانات

از ولید رقی مرلی دھرواؤ متعلم ہفتم مدرسہ فوقانیہ میدک

دنیا جانتی ہے کہ شراب یا الکحل ایک نہایت نقصان دہ چیز ہے اس کے استعمال سے انسان کی تندرستی خراب ہو کر وہ دنیا میں کسی کام کا نہیں رہتا بہت سال پہلے فرانسیسوں نے اس بات کو محسوس کیا کہ آخر یہ بات کیا ہے کہ فرانس میں ہر سال لوگوں کی تہ ادا ہونے کے بجائے گھٹتی جاتی ہے اور ہر سال جتنے لوگ پیدا ہوتے ہیں اس سے زیادہ مر جاتے ہیں اس کو معلوم کرنے کے لئے ان لوگوں نے بہت کوشش کی اور آخر میں وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ موت کے دوسرے اسباب کے سوا ایک سبب شراب نوشی کی بری عادت ہے۔

شراب پینے والے کا دل اپنے کام کاج میں نہیں لگتا اس کے دل میں جوری کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے وہ چوری کرتے لگتا ہے اور دوسروں کو لوٹنے کی فکر میں پڑ کر ایک عادی مجرم بن جاتا ہے۔ شراب نوشی سے صرف اتنا ہی نہیں ہوتا بلکہ اس کو طرح طرح کی بیماریاں مثلاً دل کی حرکت بند ہو جانا معدہ، جگر اور گردوں میں حرارت کا زیادہ ہونا اس کے علاوہ تپ، دق، نمونیا، پاگل پن وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ الکحل جس کو عام زبان میں شراب کہتے ہیں شراب ایک نہایت طاقت ور ذرہ ہے اگر کسی مشرب الی سے کہا جائے کہ وہ زہریلے شراب ہے تو وہ سمجھی نہ مانے گا لیکن اس کو زہر ثابت کرنے کے بہت سے طریقے ہیں مثلاً ایک انڈے کی سفیدی الکحل میں رکھی جائے وہ فوراً وہی کی طرح ہو کر اس طرح سفید ہو جاتی ہے۔ جیسے اسے گرم کئے ہوئے پانی میں ابالا

گیا ہو۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ آدمی کے جسم میں جو اعضا مثلاً معدہ، دل، جگر، گردے اور عضلات وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ وہ سب اسی مادے سے بنے ہوتے ہیں جس مادے سے انڈے کی سفیدی بنتی ہے تو یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ ان اعضاء پر بھی ایسا ہی اثر ڈالے گا جیسا کہ انڈے کی سفیدی پر۔

شراب مینے داؤں کو نہ تو اچھے برے الفاظ کی پہچان ہوتی ہے نہ وہ اچھے استعمال کا موقع اور عمل دیکھتے ہیں عام طور پر وہ نہایت میوہ نہ تو اس اور گالی گلوچ پر اترتے ہیں اور ایسی ناشائستہ حرکتیں کر بیٹھتے ہیں کہ لوگ ان کو نفرت سے دیکھا کرتے ہیں۔

شراب مینے سے اتنا ہی نہیں ہوتا بلکہ اس سے دماغ پر اثر پڑ کر دیوانگی اور پاگل پن میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور بہت سی کیفیات پھیلنے پڑتے ہیں۔ اگر کبھی میں ایسے منظر کو دیکھتا ہوں تو بہت پریشان ہوتا ہوں بس میں اپنی پریشانی کو دور کرنے کے لیے سب لوگوں سے بھی برا بھلا کرتا ہوں کہ شراب پینا یا نکل چھوڑ دیئے اگرچہ یہ عادت بہت مشکل سے چھوٹی ہے لیکن انسان مضبوط ارادہ کرے تو جلد از جلد یا بند ہو جائیگا۔

اگر ہم ان تمام بری عادات کو چھوڑ دینگے تو ہم شراب نوشی سے پرہیز کر کر ہمیشہ آرام کے ساتھ زندگی بسر کریں گے۔

(بقیہ مضمون صفحہ ۱۱)

وہ ذاتی قابلیت سے لوگوں کے دلوں کو اسی طرح موہ لینے کی کوشش کریں جس طرح گلاب...  
اچھے لباس پہن کر اپنے ذاتی عیوب کو چھپانے کی کوشش کرنا بھی فضول ہے جبکہ محبت ان ظاہر دیواریوں کو چاک کر کے منظر عام پر آ جاتی ہے اس لئے ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ نئی پود کی تربیت اور اچھی تعلیم دلوں کا خیال رکھیں۔ اگر اچھی تربیت نہ ہو تو تعلیم غصہ مکاری کا نام ہو گا جب تلخ نکل جائیگا تو اہلیت عیاں رہے گی

اور جب اہلیت میں وزن ہو گا تو یاد رہے کوئی قوت بھی گمراہ نہیں کر سکتی۔ یہی کافی کی کلیہ ہے۔ ہر روز کچھ غور فرمائیے۔

# معاین رسالہ سواطہا شکرگزاری

—\*—

ان سب محترم معاین رسالہ ترک مسکرات کے ہم ممنون ہیں کہ جن اویاب بکمال نے آئندہ سال بھر کے لئے رسالہ کی حسد یا ربی قبول منہ مکر تحریک ضد انجمن کے ساتھ عملی سہر دی اور اشتراک عمل کا ثبوت دیا۔ ان مانیں کے اسماء گرامی بغرض انطاہر شکر یہ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ خداوندی

- (۱) عالیجناب نواب کاظم یار جنگ بہادر صدر المہام پیشی خداوندی
- (۲) خان بہادر احمد نواز جنگ بہادر
- (۳) ادل تعلقدار صاحب نانڈی
- (۴) نواب دوست محمد خان صاحب جاگسیر
- (۵) راجہ بہادر بی۔ کے۔ بادامی صاحب باقی ناظم شتر علاج حیرات
- (۶) جناب ڈاکٹر سبنا رام نائبہ و صاحب یول سرجن ضلع کریم نگر
- (۷) مولوی غلام مرتضیٰ صاحب سابق مدرسہ کار کوٹوال بلدہ
- (۸) تحصیلدار صاحب کاما پٹری
- (۹) منصف صاحب سدی پٹھ
- (۱۰) شہر اور ضلع گلبرگہ
- (۱۱) تحصیلدار صاحب تعلقہ موہن آباد
- (۱۲) شاہ پور ضلع گلبرگہ شریف
- (۱۳) حضور آباد
- (۱۴) منصف صاحب پاؤدہ
- (۱۵)

- (۱۶) جناب منصف صاحب تعلقہ سندھ منور ضلع راجپور  
 (۱۷) مولوی انیس الدین صاحب کھیل ہسکورت جونا بازار ضلع پیر  
 (۱۸) قمر علی صاحب تعلقہ پٹن اورنگ آباد  
 (۱۹) یرم راجیا صاحب ساہو جنرل بازار سکندر آباد  
 (۲۰) کاشن سنگھ صاحب ساہو جنرل بازار سکندر آباد دکن  
 (۲۱) آدی چن بسا صاحب ساہو بیہ خانہ دیو درگ  
 (۲۲) ونکٹ راؤ صاحب مدرس مدرسہ عثمانیہ گوگی تعلقہ شاہ پور ضلع گلبرگ  
 (۲۳) دیو بھدر پیا صاحب بیہ خانہ مٹھری تعلقہ ماوی ضلع راجپور  
 (۲۴) شیوا چاری صاحب پواری بیہ خانہ بل کھٹکی تعلقہ ماوی ضلع راجپور  
 (۲۵) گویند راؤ صاحب دیسائی بیہ خانہ جال پٹی تعلقہ دیو درگ  
 (۲۶) محمد شرف الدین صاحب سیکل ریپر سندھ بیہ ضلع میدک  
 (۲۷) ونکٹ راؤ صاحب نارگوڑہ بیہ خانہ جوگرہ تعلقہ سندھ منور  
 (۲۸) بیس کٹا چاری صاحب زمیندار موضع کرپلی بیہ خانہ چٹاپلی ضلع منگلورہ

مکرہم ہمارے مفرد معاذین سے اظہار شکر گزاری کے ساتھ متمنی ہیں کہ اس تحریک کے ساتھ اسی طرح ہمیشہ اشتراک عمل فرما کر بنی نوع انسان کی خدمت میں شریک رہیں گے۔

ادارے۔

تَرَکِ مَسْکِرَاتِی خُبْرَتِی

تبارج خ، اے ابان ۳۵۰ الف دنیچہ بواہر سمتا جگذا دار عبکت سماج کی جانب سے  
گینش اچھو منائی گئی۔ اس سلسلہ میں صدر انجمن ترک مسکرات کی جانب سے مٹر مانک راؤ  
معتدہ صدر انجمن پزانے کثیر جمع کے سامنے میہک لیانٹرن کے ذریعہ نشیات کے استعمال  
کی خرابیوں کو درمخ کیا۔ جناب ڈپٹی سوامی صاحب مکمل صدر جلسہ نے صدر انجمن کی کارگزاریوں  
کی تفصیل بتلایا۔ اور فرمان مبارک کے واسطے عوام سے اپیل فرمائی کہ اس خصوص  
میں صدر انجمن سے تعاون عمل کریں اور جلد ملک کے پیشانی سے لشد بازی کے کلنکے ٹیکہ کو  
نکال دیں۔ اس طرح جلسہ نہایت کامیابی سے ختم ہوا۔ جلسہ میں حضرات و خواتین کی کثیر تعداد  
شریک تھی۔

۱۲۔ ابان مہکراف در سر وسطانیہ اندھرا دیالیہ میں جناب معتمد صاحب نے  
طوسی خانوس کے ذریعہ تعادیر بنواتے ہوئے مئی نوشی اور ایسے ہی دیگر نشیات کے ہاتھوں  
لائی ہوئی تباہی کے دلخراش اور عبرت انگیز مرقعے پیش کیا جس سے طلباء کے دلوں پر گہرا اثر ہوا۔

تواریخ ۳۵۷، ۱۰۸، ۱۲، ۱۴، ۱۶، ۱۸، ۲۰، ۲۲، ۲۴، ۲۶، ۲۸، ۳۰، ۳۲، ۳۴، ۳۶، ۳۸، ۴۰، ۴۲، ۴۴، ۴۶، ۴۸، ۵۰، ۵۲، ۵۴، ۵۶، ۵۸، ۶۰، ۶۲، ۶۴، ۶۶، ۶۸، ۷۰، ۷۲، ۷۴، ۷۶، ۷۸، ۸۰، ۸۲، ۸۴، ۸۶، ۸۸، ۹۰، ۹۲، ۹۴، ۹۶، ۹۸، ۱۰۰، ۱۰۲، ۱۰۴، ۱۰۶، ۱۰۸، ۱۱۰، ۱۱۲، ۱۱۴، ۱۱۶، ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۲۲، ۱۲۴، ۱۲۶، ۱۲۸، ۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۴، ۱۳۶، ۱۳۸، ۱۴۰، ۱۴۲، ۱۴۴، ۱۴۶، ۱۴۸، ۱۵۰، ۱۵۲، ۱۵۴، ۱۵۶، ۱۵۸، ۱۶۰، ۱۶۲، ۱۶۴، ۱۶۶، ۱۶۸، ۱۷۰، ۱۷۲، ۱۷۴، ۱۷۶، ۱۷۸، ۱۸۰، ۱۸۲، ۱۸۴، ۱۸۶، ۱۸۸، ۱۹۰، ۱۹۲، ۱۹۴، ۱۹۶، ۱۹۸، ۲۰۰، ۲۰۲، ۲۰۴، ۲۰۶، ۲۰۸، ۲۱۰، ۲۱۲، ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۱۸، ۲۲۰، ۲۲۲، ۲۲۴، ۲۲۶، ۲۲۸، ۲۳۰، ۲۳۲، ۲۳۴، ۲۳۶، ۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۲، ۲۴۴، ۲۴۶، ۲۴۸، ۲۵۰، ۲۵۲، ۲۵۴، ۲۵۶، ۲۵۸، ۲۶۰، ۲۶۲، ۲۶۴، ۲۶۶، ۲۶۸، ۲۷۰، ۲۷۲، ۲۷۴، ۲۷۶، ۲۷۸، ۲۸۰، ۲۸۲، ۲۸۴، ۲۸۶، ۲۸۸، ۲۹۰، ۲۹۲، ۲۹۴، ۲۹۶، ۲۹۸، ۳۰۰، ۳۰۲، ۳۰۴، ۳۰۶، ۳۰۸، ۳۱۰، ۳۱۲، ۳۱۴، ۳۱۶، ۳۱۸، ۳۲۰، ۳۲۲، ۳۲۴، ۳۲۶، ۳۲۸، ۳۳۰، ۳۳۲، ۳۳۴، ۳۳۶، ۳۳۸، ۳۴۰، ۳۴۲، ۳۴۴، ۳۴۶، ۳۴۸، ۳۵۰، ۳۵۲، ۳۵۴، ۳۵۶، ۳۵۸، ۳۶۰، ۳۶۲، ۳۶۴، ۳۶۶، ۳۶۸، ۳۷۰، ۳۷۲، ۳۷۴، ۳۷۶، ۳۷۸، ۳۸۰، ۳۸۲، ۳۸۴، ۳۸۶، ۳۸۸، ۳۹۰، ۳۹۲، ۳۹۴، ۳۹۶، ۳۹۸، ۴۰۰، ۴۰۲، ۴۰۴، ۴۰۶، ۴۰۸، ۴۱۰، ۴۱۲، ۴۱۴، ۴۱۶، ۴۱۸، ۴۲۰، ۴۲۲، ۴۲۴، ۴۲۶، ۴۲۸، ۴۳۰، ۴۳۲، ۴۳۴، ۴۳۶، ۴۳۸، ۴۴۰، ۴۴۲، ۴۴۴، ۴۴۶، ۴۴۸، ۴۵۰، ۴۵۲، ۴۵۴، ۴۵۶، ۴۵۸، ۴۶۰، ۴۶۲، ۴۶۴، ۴۶۶، ۴۶۸، ۴۷۰، ۴۷۲، ۴۷۴، ۴۷۶، ۴۷۸، ۴۸۰، ۴۸۲، ۴۸۴، ۴۸۶، ۴۸۸، ۴۹۰، ۴۹۲، ۴۹۴، ۴۹۶، ۴۹۸، ۵۰۰، ۵۰۲، ۵۰۴، ۵۰۶، ۵۰۸، ۵۱۰، ۵۱۲، ۵۱۴، ۵۱۶، ۵۱۸، ۵۲۰، ۵۲۲، ۵۲۴، ۵۲۶، ۵۲۸، ۵۳۰، ۵۳۲، ۵۳۴، ۵۳۶، ۵۳۸، ۵۴۰، ۵۴۲، ۵۴۴، ۵۴۶، ۵۴۸، ۵۵۰، ۵۵۲، ۵۵۴، ۵۵۶، ۵۵۸، ۵۶۰، ۵۶۲، ۵۶۴، ۵۶۶، ۵۶۸، ۵۷۰، ۵۷۲، ۵۷۴، ۵۷۶، ۵۷۸، ۵۸۰، ۵۸۲، ۵۸۴، ۵۸۶، ۵۸۸، ۵۹۰، ۵۹۲، ۵۹۴، ۵۹۶، ۵۹۸، ۶۰۰، ۶۰۲، ۶۰۴، ۶۰۶، ۶۰۸، ۶۱۰، ۶۱۲، ۶۱۴، ۶۱۶، ۶۱۸، ۶۲۰، ۶۲۲، ۶۲۴، ۶۲۶، ۶۲۸، ۶۳۰، ۶۳۲، ۶۳۴، ۶۳۶، ۶۳۸، ۶۴۰، ۶۴۲، ۶۴۴، ۶۴۶، ۶۴۸، ۶۵۰، ۶۵۲، ۶۵۴، ۶۵۶، ۶۵۸، ۶۶۰، ۶۶۲، ۶۶۴، ۶۶۶، ۶۶۸، ۶۷۰، ۶۷۲، ۶۷۴، ۶۷۶، ۶۷۸، ۶۸۰، ۶۸۲، ۶۸۴، ۶۸۶، ۶۸۸، ۶۹۰، ۶۹۲، ۶۹۴، ۶۹۶، ۶۹۸، ۷۰۰، ۷۰۲، ۷۰۴، ۷۰۶، ۷۰۸، ۷۱۰، ۷۱۲، ۷۱۴، ۷۱۶، ۷۱۸، ۷۲۰، ۷۲۲، ۷۲۴، ۷۲۶، ۷۲۸، ۷۳۰، ۷۳۲، ۷۳۴، ۷۳۶، ۷۳۸، ۷۴۰، ۷۴۲، ۷۴۴، ۷۴۶، ۷۴۸، ۷۵۰، ۷۵۲، ۷۵۴، ۷۵۶، ۷۵۸، ۷۶۰، ۷۶۲، ۷۶۴، ۷۶۶، ۷۶۸، ۷۷۰، ۷۷۲، ۷۷۴، ۷۷۶، ۷۷۸، ۷۸۰، ۷۸۲، ۷۸۴، ۷۸۶، ۷۸۸، ۷۹۰، ۷۹۲، ۷۹۴، ۷۹۶، ۷۹۸، ۸۰۰، ۸۰۲، ۸۰۴، ۸۰۶، ۸۰۸، ۸۱۰، ۸۱۲، ۸۱۴، ۸۱۶، ۸۱۸، ۸۲۰، ۸۲۲، ۸۲۴، ۸۲۶، ۸۲۸، ۸۳۰، ۸۳۲، ۸۳۴، ۸۳۶، ۸۳۸، ۸۴۰، ۸۴۲، ۸۴۴، ۸۴۶، ۸۴۸، ۸۵۰، ۸۵۲، ۸۵۴، ۸۵۶، ۸۵۸، ۸۶۰، ۸۶۲، ۸۶۴، ۸۶۶، ۸۶۸، ۸۷۰، ۸۷۲، ۸۷۴، ۸۷۶، ۸۷۸، ۸۸۰، ۸۸۲، ۸۸۴، ۸۸۶، ۸۸۸، ۸۹۰، ۸۹۲، ۸۹۴، ۸۹۶، ۸۹۸، ۹۰۰، ۹۰۲، ۹۰۴، ۹۰۶، ۹۰۸، ۹۱۰، ۹۱۲، ۹۱۴، ۹۱۶، ۹۱۸، ۹۲۰، ۹۲۲، ۹۲۴، ۹۲۶، ۹۲۸، ۹۳۰، ۹۳۲، ۹۳۴، ۹۳۶، ۹۳۸، ۹۴۰، ۹۴۲، ۹۴۴، ۹۴۶، ۹۴۸، ۹۵۰، ۹۵۲، ۹۵۴، ۹۵۶، ۹۵۸، ۹۶۰، ۹۶۲، ۹۶۴، ۹۶۶، ۹۶۸، ۹۷۰، ۹۷۲، ۹۷۴، ۹۷۶، ۹۷۸، ۹۸۰، ۹۸۲، ۹۸۴، ۹۸۶، ۹۸۸، ۹۹۰، ۹۹۲، ۹۹۴، ۹۹۶، ۹۹۸، ۱۰۰۰، ۱۰۰۲، ۱۰۰۴، ۱۰۰۶، ۱۰۰۸، ۱۰۱۰، ۱۰۱۲، ۱۰۱۴، ۱۰۱۶، ۱۰۱۸، ۱۰۲۰، ۱۰۲۲، ۱۰۲۴، ۱۰۲۶، ۱۰۲۸، ۱۰۳۰، ۱۰۳۲، ۱۰۳۴، ۱۰۳۶، ۱۰۳۸، ۱۰۴۰،



لے جس اور مست کر دیتا ہے۔ جب ایک آدمی تمسکا ہوا ہوتا ہے تو وہ سگریٹ پینے سے فوراً آرام محسوس ہوا کرتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ تمباکو فائدہ کی چیز ہے مگر واقعہ یہ نہیں ہوتا۔ تمباکو اس کو آرام نہیں پہنچاتا۔ بلکہ اعصاب اور دماغ کو بے حس بنادیتا۔ نتیجہ یہ ہے کہ تمباکو نوشی تکلیف کو محسوس نہیں کر سکتا۔ حالانکہ تکلیف کا سبب جسم میں موجود ہوتا ہے۔

تمباکو پینے والوں کی ناک اور حلق میں ایک خراش اور جلن سی پیدا ہو جاتی ہے اور اس سے اسے کھانسی آنے لگتی ہے۔ تمباکو پینے سے زبان خراب ہو جاتی ہے۔ اس لئے معمولی قسم کی غذاؤں میں اسے کوئی مزہ نہیں آتا۔ اور لذت نہیں ملتی۔ اس لئے تمباکو نوشی بڑی لذیذ غذاؤں کے خواہشمند رہتے ہیں۔ تمباکو پینے سے منہ اور حلق خشک ہو جاتا ہے۔ اس سے ان کو بڑی پیاس محسوس ہوتی ہے جو پانی سے نہیں بجھ سکتی۔ اس پیاس کو بھانے والی صرف ایک ہی چیز ہوتی ہے۔ لیکن کسی قسم کی شراب (الکل) اس طرح سے اکثر یہ ہوتا ہے کہ تمباکو نوشی الکل استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں۔



ملفوظات علامہ  
15

ادبیت و سخن ترک مسکرات جہاد اکبر



بجرت یقیناً

منتخب کلام کا مجموعہ

زبان اردو  
زبان ہنگری

دست  
مد انجمن ترک مسکرات  
سے

طلب فرمائیے



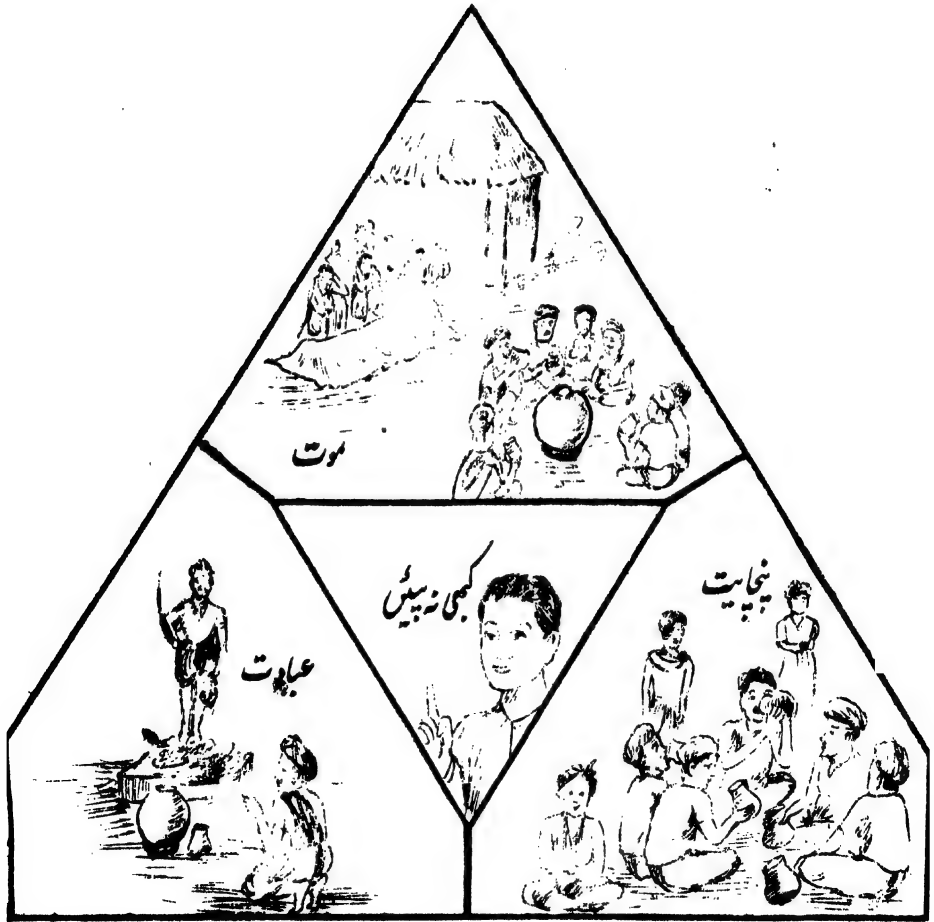


# رسالہ ترکِ مُسکرات

نمبر (۸)

ماہِ تیر ۱۳۵۲ء

جلد (۹)



# صدر نشین

عالیجناب نواب میرزا یار جنگ بہادر

## فائدہ صدر نشین

عالیجناب آئی سی بی یوان بہادر لیس آرا و امرو ایچکار مدللہام طبابت وغیرہ

### اسکاں

جناب راجہ بہادر نوکٹ را مار پیدی ادبی ای	جناب سی سی سی پال صاحب ادبی ای
ریوزنڈیف سی سی پاٹ	جناب چیف جسٹس راجہ بہادر شیشوز ناتھ
جناب نواب سین جنگ بہادر	جناب نواب مہدی نواز جنگ بہادر
جناب مولوی محمد حسین صاحب جعفری	

## فہرست مضامین

نشان سلسلہ	مضامین	بسم و مضمون نگار	صفحہ نمبر
۱	سنہری باتیں	ادارہ	۳
۲	اشتہار	نواب صدر نشین صاحب بہادر	۴
۳	شہری اور اس کی تندرستی	مترجمہ محمد عبدالشکور صاحب عثمانیہ	۶
۴	بچوں کی دنیا	از محمد عبدالحمید صاحب شاد	۱۱
۵	حالم ترک مسکرات	ادارہ	۱۴
۶	اشتہار	"	۱۶

# ترک مسکرات

جلد ۹

ماہ تیر ۱۳۵۴ء

## منہری باتیں

(۱) تندرستی کی حفاظت کیلئے اتنا صرفہ نہیں ہونا چاہنا کہ بیماری

کو دفع کرنے کیلئے اپنے ہر فرد بشر کا فرض ہو کہ وہ نشہ سے باز آئے

(تندرستی اور شہری)

۲ ”شہریت“ ہر شہری پر اس امر کی ذمہ داری عائد کرتی ہے کہ وہ

ایسے سماجی برائیوں کے دور کرنے میں مدد کرے جو کہ سیرت

کی پاکیزگی کو ہمارے ملک کی بہت سے شہریوں میں پھیل رہی ہیں

(دی جے ۷)

# اشتہار

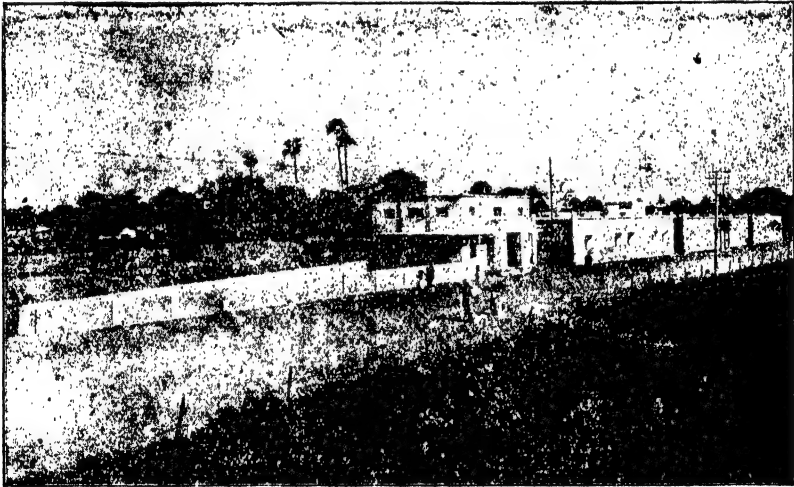
راجہ دھرم کرن ٹینس ہال واقع محلہ گولی پورہ

راجہ دھرم کرن ٹینس ہال کے نام سے جو عمارت اس محلہ میں تعمیر کی جا رہی ہے وہ راجہ صاحب کی ملکی ہمدردی و فیاضانہ امداد کا ایک نمونہ ہے۔ اس عمارت میں اس قسم کی کتابیں جمع کی جاویں گی جن کا تعلق زیادہ تر درستی اخلاقی سے ہوگا۔ اس عمارت کے احاطہ میں نوجوان لڑکوں بچوں کی ورزش و کھیل کا سامان ہیا کیا جائے گا۔ محلہ کے ان لوگوں کو جن کو تمام دن کی محنت و مشقت کے بعد کوئی فرحت کا مقام نہ ہونے کی وجہ سے سینہ دھمی خانہ و شراب خانہ اپنی جانب کھینچتا ہے۔ یہ عمارت بہتر دل بستگی کا سامان ہیا کر کے اپنی جانب کھینچے گی۔ یہ عمارت وقت بے وقت اہل محلہ کے ایسے جلسوں اور تقریبات کے لئے کام آ سکتی ہے جبکہ انتظام آسانی سے وہ کسی خانگی مکان میں نہیں کر سکتے۔ بالآخر یہ عمارت مختلف طریقوں سے اہل محلہ اور ان کے لڑکوں کی درستی اخلاق کا ذریعہ بنائی جاسکتی ہے ہماری یہ عین خواہش ہے کہ اس ادارہ کا انتظام اسی محلہ کے سربراہ اور وہ ہمدرد لوگوں کے ہاتھ میں رہے۔ البتہ اس پر صدر انجمن ترک مسکرات حیدر آباد دکن کی عام نگرانی اسی طرح رہے گی جیسے اس وقت اسی قسم کی دو دیگر عمارتوں پر ہے جو حیدر آباد میں خوبی سے اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں۔ یہ امر واضح رہے کہ یہ انجمن ترک مسکرات اعلیٰ حضرت بین الاقوامی مدظلہ العالی کی ذات ستودہ صفات کا صرف ایک کرشمہ ہے۔ جس کے سپرد ترک مسکرات کا کام کیا گیا ہے۔ یہ انجمن عام و مخصوص اسی محلہ کے اصحاب سے مستند عا کرتی ہے کہ اس عمارت کا فیچر اور اس سامان کے ہیا کرنے کو جو لڑکوں کے کھیل کے لئے ضروری ہے۔ جس رقم کی اس

وقت ضرورت ہے۔ اوس میں دوائے درمے مدد دیوں۔ پائی پائی کا حساب رکھا جاتا ہے۔ جس کی توقع وقتاً فوقتاً مسہ کار عالی کی جانب سے ہوتی ہے۔ ہر رقم جو بیکارے اوس کی باضابطہ رسید حاصل کرنا چاہیے۔ اس ادارہ کی مدد کے لئے چھوٹی سے چھوٹی رقم بھی شکریہ سے قبول کی جاوے گی۔

## مرزا یار جنگ

میر علی محمد بخن نرک مسکرات حمید آباد کھن



یہ تصویر ہمارے پیپل ٹینس ہال کی ہے جو نوآبادی ترک مسکرات  
دبیر پورہ دہلہ حمید آباد دکن میں واقع ہے اور جسکی تعمیر  
عالی جناب رائے صاحب تنظیم بہادر جمنالال رام لال  
قیمتی کے گراں بہا عطیہ سے ہوئی ہے۔



# شہری اور اوکی تندرستی

مترجمہ مولوی محمد عبد الشکور صاحب (نعتیہ)

— — —

ہم تمام اندھے ہیں۔  
 آخر چیکہ ہم دیکھتے ہیں۔  
 انسانی منصوبوں میں .....  
 کوئی چیز قیمتی یا ..... سود مند نہیں اگر اس سے انسان اثر و ملو  
 کے بلند مرتبہ کو نہ پہچان سکے۔  
 کیوں ان شہروں کو مہتمم بالشان بنایا جاتا ہے اور آراستہ  
 کیا جاتا ہے۔  
 جبکہ انسان اپنی زندگی کے اصول اور مقاصد سے گمراہ رہ کر  
 بے ترقی بنی اور بے قاعدگی کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے۔ اپنی بھلائی  
 برائی کی تمیز نہیں رکھتا۔  
 ہم جو شہروں کو خوبصورت بناتے ہیں وہ فضول ہے۔ بیکار ہے  
 جب تک کہ معمار ریختے شہروں کو آراستہ کرنے والے شہری  
 خود اپنی زندگی میں ایک باقاعدگی اور ترتیب نہ پیدا کر لیں۔  
 (داؤن مارکھا)

صحت قوم کے لئے بڑی دولت ہے۔ بیماری اوس کی سب سے بڑی دشمن ....  
 آج جو شخص صحت مند اور تندرست پیدا ہوتا ہے اوس کو اپنے باپ داداؤں سے  
 زیادہ موانع اپنی صحت کو تندرست رکھنے کے ہیں لیکن اس پر بھی بے ترقی یا بے  
 احتیاطی کی بدولت بہت سے لوگ بیمار پڑ جاتے ہیں۔ تندرستی کی حفاظت کیلئے  
 اونٹنے بمبارب کی ضرورت نہیں ہوتی غصی کر بیماری کے لئے۔  
 اگر متعلقہ شخص اپنی صحت کی قدر نہ کرے تو اوس کا اثر ساری قوم پر پڑتا ہے۔

قومی تندرستی کے مجھے ایکٹ ۱۹۱۱ء کی رو سے تندرستی کی تباہی اور بیماری کی روک تھام کے لئے مجھے لازمی قرار دیا گیا۔ اور چند مستحیات کے ساتھ تمام ملازمین شہر طبقہ جن کی عمریں ۱۶- اور ۶۵ کی ہیں اور جن کی تنخواہ ۲۵۰ روپے سالانہ سے متجاوز نہیں ہوتی ہیں ان کے بارے میں صدر طبی انفرمیت عامہ نے سالانہ رپورٹ ۱۹۳۰ میں اسکا اعادہ کیا کہ ”ان اعداد کے موجودگی میں مجھے شدید عوام کی غیر صحت مندی کے تعلق سے (ہم اس بارے میں خصوصیات معدوم کرتے ہیں ناکام نہیں ہوئے۔ نہ صرف غیر صحت مندی اور تندرستی کی حفاظت نہ کرنے کی وجہ قوم پر معیشت نازل ہوئی ہے بلکہ انسان کے کردار سیرت اور عظمت پر بھی دھبہ لگ جاتا ہے۔“

شہری کا فرض ہے کہ وہ قوم کی حفاظت کرے۔ اور تندرستی کے آئین اور اصول کو نہایت ایماندارانہ طریقہ پر بہت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ عملی جامہ پہنانا چاہیے۔۔۔۔۔ ہمارے باپ دادا نے یہ کہا ہے کہ ”حفاظت علاج پہلے مقدم ہے۔“ تاہم آج کل ہم عظیم الشان دواخانہ غیر ضروری امراض کے علاج معالجہ کے لئے بناتے ہیں۔

کسی شاعر نے خوب کہا ہے

”ان مندروں کو کیوں اس قدر شاندار اور خوبصورت بناتے ہیں جبکہ خود انسان اپنی زندگی بے ترقی اور گمراہی سے بسر کرنا چاہیے۔“

جب کہ تندرستی اور صحت مندی کے لئے جسم کو اکل کی فروخت نہیں ہے۔

جہاں پر کہ یہ ہمیشہ ممکنات سے ہے کہ مختلف خرابیاں اور بیماریاں نہ تو کسی سے بچتے پیدا ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

امریکے کے پریزیڈنٹ ڈاؤل (ف بار وائرڈ) نے شائستگی کی ترقی کو اس طرح پیش کیا کہ ”ستلہ عمر میں فاتح قوم کا ہم خیال تھا کہ مغفوح کے مذہب کو تبدیل کر دیا جائے۔ ستلہ میں ان کے قوانین کو بدل دیا جائے اور ستلہ میں ان کی تجارت کو تبدیل کر دیا جائے۔“

جائے اور سنہ ۱۹۰۱ء میں ادن کے مصارف کو کم کر دیا جائے۔ چار سو سال فاتح جہاز کا  
ملاح پہلے پادری تھا۔ اس کے بعد ڈیجیل۔ بعد ازاں سوداگر اور بالاکا خرطو اکٹر۔ اگر  
شکایت کی نے اس قدر ترقی کر لی ہے تو ہم امید کر سکتے ہیں کہ بیسویں صدی میں مندرکے  
جوانے اور آراستہ کرنے والوں کی ترقی اور شکایت کی شاعر کے خواب سے بھی بڑھ کر  
درخشاں ہوگی۔

دوسرے امریکی ڈاکٹر جاگھارڈا (Haguard) نے لکھا ہے کہ ”دور جدید کی شکایت کی جدید طبی سائنس کی بنیادوں پر قائم ہے اور  
اس کو جدید طبی (سائنٹفک) اصول سے کامیاب بنایا گیا ہے۔  
آج بہ نسبت ادن کے باپ داداؤں کے شہریوں کی بیشتر تعداد زیادہ  
تندرستی اور صحت مندی کی زندگی بسر کر سکتی ہے جدید طبی اصول کی وجہ سے زیادہ  
فوائد اور سہولتیں فراہم ہیں لیکن بہت سے اس اصول کی پابندی کی تکلیف گوارا  
نہیں کرتے۔ یہ ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ اس قدر صحت مند و تندرست رہے  
جس قدر کہ وہ تندرست رہ سکتا ہے اپنے ملک کی مدد کے لئے ملک کی خدمت  
کے راستہ میں سد راہ نہ بنے کیلئے باوجود اس کے کہ علم طب کی ترقیوں نے تندرستی  
اور صحت کے لئے مفید سہولتیں فراہم کر دی ہیں لیکن اب بھی بعض ایسے شہری ہیں  
اور بعض ایسے شہری بھی آئندہ ہونگے جو کہ زندگی کی حقیقت اور مسرتوں سے  
نام آشنا ہیں اور نا آشنا نہیں گئے۔ مثال کے طور پر مہ خوار والدین کے بچوں کو لیجئے  
وہ بچے بیماریوں اور آفات کے شکار رہتے ہیں اس لئے کہ ان کے والدین اپنی  
دولت مہ نوشی کی قربان گاہ پر حبیبٹ چڑھا چکے ہیں اور اپنے بچے اور بیوی اور  
دوسرے متعلقین — تمام کے غذا اور پیرے پھیلے کچھ نہیں رکھ چھوڑے  
یہ سب کس لئے —

”تندرستی کی بربادی اور بیماری کے باعث زندگی کے راستہ میں پیچھے رہ گئے  
اپنے والدین کی غلطی یا بے تربیتی اور کم عقلی کی بنا پر روٹھالوں کی شکایت سنائی  
کے قابل نہ ہوگی اگر وہ خود ملک کے لئے وبال نہ بن جائیں“

”اس بارہ میں اس کا یہ اندازہ لگایا گیا کہ ملک کے دو خانہ میں تیس ہزار بیماروں کے پلنگ ہیں دس ہزار ڈانڈ لوگ نشہ بازی کی بنا پر ہر سال دو خانہ میں رجوع ہوتے ہیں“

(دکنلین۔ جے بانڈ۔ سی۔ ایم۔ جی۔ ایف۔ آر۔ سی ایس) ایک بیر کا گلاس ایک مہفتہ سے کم مدت میں جس کی قیمت چھ پنس ہوتی ہے۔ . . . . متوسط پینے والوں میں لندن میں تمام رضا کارانہ بستروں کی قیمت آدھ کرینگے جو کہ . . . . . پونڈ سے زیادہ ہوگی۔ یہ کہا گیا ہے کہ . . . . . (ہزاروں رضا کارانہ دو خانوں (لندن کو ملا کر) کی شدید ضرورت ہے۔ ۵۰۰۰ سے کم دو خانے ضرورت پوری کر سینگے اگر نشہ بازی کے بیمار رک جائیں۔

یہ ہمیشہ جدید طبی سائنس سے ممکن نہیں ہے کہ اس نقصان کی پابجائی کرائے جو کہ پینے کی بدولت پینے والے یا اوس کے خاندان کی صحت پر مضر اثر مرتب ہوتا ہے۔ بعض زندگیاں جس فی اصلاح یا درستی ہو سکتی ہے اور بعض مثل کاسے کے برتن کے اگر خشک نہ ہو جائیں تو پھر بخر نہیں سکتے۔ ”ہنرک رہیں“

آج کل اکثر شہری ایسے بھی ہیں جو کہ بیماریوں کی بنا پر زندگی میں پیچھے ہیں اگرچہ کہ اون کی غلطی نہیں ہے۔ شاکستگی کی ترقی کے باعث ایسے بد قسمت لوگ آئندہ زمانہ میں بہت کم ہونگے۔ اون میں سے بہت سے باوجود رکاوٹوں کے سود مند شہری ہیں۔ اور اپنی خدمات اپنے ساتھی ہم وطن کے سپرد کرتے ہیں۔ وہ بھی مدد کرتے ہیں۔ سماجی برائیوں کی ارتفاع کے لئے جو کہ بعض اون کی بد اطواریوں یا بے ترتیب زندگی کی بنا پر برپا ہوئے۔ اور سچ پوچھو تو دوسروں کی بہت زیادہ غیر صحت مندی کے باعث ہیں۔ وہ صحت مندی کے خواہش مند ہوتے ہیں اور یہ حقیقت میں صبح ہے کہ نامور شہری تندرست رہتے ہیں۔ تاہم جیسا کہ وکسنس نے کہا ”کوئی بھی دنیا میں غیر مفید یا بیکار نہیں ہے جو کہ دوسروں کے ذمہ داریاں اپنے سر لیتا ہے“

میرا فرض عظیم ہمیشہ یہی رہا ہے گا کہ میں اپنی تندرستی کو برقرار رکھوں  
 اپنا مقصد کام کھدگی سے انجام دوں اور اس طرح زندگی بسر کروں کہ  
 میرا نصب العین صرف یہی رہے گا کہ میں مقیم ارادہ کروں گا کہ کبھی پلٹ کر  
 زمانہ گزشتہ کو نہ دیکھوں۔ کمزور ہو کر ٹھہرانہ رہوں بلکہ بہت سے  
 ارادہ کی تقویت سے آگے قدم بڑھاؤں۔ ہمیشہ روشنی کی تلاش  
 و جستجو میں رہوں گا۔ حق تلفی۔ فاقہ کشی۔ بیکبت کی وجہ سے پیچھے نہ  
 رہوں گا۔ جو کچھ بھی طاقت جسم میں رہے اس کی مدد سے آگے  
 بڑھوں گا تا کہ زندگی ناقابل کی تلافی ہو جاوے۔“

جوزف لیوسی ایک ایسا شخص تھا جو خرابی تندرستی کے باعث اپنے سب جوانی  
 میں بہت بیمار ہو گیا تھا۔ جبکہ وہ بچہ تھا اس کے دونوں ماں باپ دن کی بیماری میں مبتلا  
 ہو کر مر گئے اور یوسی خود اپنی عمر کے میسوں بہاریں بھی نہ دیکھنے پایا تھا کہ جوڑوں کے  
 درویش مبتلا ہو گیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود وہ تمدن اور شائستگی کے ایک ایسے  
 ادارہ کا بانی مبنی ہوا کہ جو تندرستی کی ترقی میں روز افزوں آگے قدم بڑھاتے چلا جا رہا ہے  
 اس ادارہ کا نام ”ادارہ السداد مدہ نوشی ہے“

دوستی ہرگز کمین بہ بادِ غبار  
 از چہاں کس خوشتر را دوردار

# بچوں کی دنیا

## تنباکو

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ ہندوستان میں نسبتاً سن رسیدہ افراد کے جوان آدمی ہی تنباکو پینے کے زیادہ عادی ہیں۔ اور ان کے دیکھا دیکھی چھوٹے بچے بھی اس خبیث لت کے شکار نظر آنے لگے ہیں۔ بعضوں کا یہ خیال ہے کہ تنباکو کے استعمال سے جسم درست ہوتا ہے۔ جسم میں بادی کا اثر نہیں ہوتا۔ شش صاف ہوتے ہیں وغیرہ۔ لیکن ان کو اس بات کا علم نہیں کہ تنباکو میں کس قسم کا زہر ہے۔ اور اس کے نقصانات بتبادلہ اون فوائد کے جو انہوں نے اپنے ذہن میں سمجھ رکھے ہیں کس قدر وسیع ہیں۔ سرکار نے مدارس میں بھی طلباء کو بٹری۔ سگریٹ وغیرہ پینے کی سختی سے ممانعت کر دی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ اس کی پروا نہیں کی جاتی بلکہ خود رافضیت دیگران رانیعت کے مصداق اور ستادچوں کو تنباکو کے استعمال سے رسوا روکتے ہیں تو دوسری طرف علما و خود بچوں سے منگوا منگوا کر تنباکو پیتے ہیں۔ اسلئے تنباکو کے نقصانات کو واضح کرنا ضروری ہے اس کی مضرتوں سے باز رہنے کی حتی الامکان کوشش کی جائے۔ تنباکو پینے والے مبتدی جاتے ہیں کہ تنباکو کے استعمال سے دل گھبراتا ہے۔ طبیعت سست اور مضمحل ہو جاتی ہے جی ملتاتا ہے۔ جو زہر کے اثر کی علامت ہے۔ اگر یہ زہر قوی ہو جائے تو جو چیز کھائی جائے مٹی ہو ہو کر اس کا بچنا محال ہو جاتا ہے۔ بعض وقت انسان بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اب غالباً آپ یہ سوال کہیں گے۔

اگر تمباکو میں یہ زہر موجود ہے تو کیوں آدمی ہلاک نہیں ہوتے۔ لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ تمباکو میں زہر موجود نہیں ہے وہ فوراً انسان کو ہلاک نہیں کرتا بلکہ رفتہ رفتہ انسان کے اعضاء کو مضبوط اور لاغر کر دیتا ہے۔ نتیجہ سوچ سمجھ۔ فکر اور عمل کی قوت میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ تمباکو کا اثر موروٹی ہوتا ہے۔ انسان جتنی بری عادتوں میں یا بُرے ماحول میں پروان چڑھتا ہے اون کے برے اثرات سے کئی حصہ برا اثر تمباکو کے استعمال کی بنا پر ہوتا ہے۔ ایک طاقتور انسان اگر عمر بھر تک تمباکو مینا رہتا ہے اور وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس سے کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا تو وہ بہت بڑی غلطی کرتا ہے۔ اس لئے کہ اس کی اولاد کمزوری ملے گی۔ برے اثرات اپنے باپ سے ورثہ میں پاتی ہے۔ اور کمزور انسان بہت جلد متعدد بیماریوں کا شکار بن کر رہ جاتا ہے۔ اور قبل از وقت ضعیفی طاری ہو جاتی ہے۔ بڑے بڑے حکماء اور عقلمندوں کے مشاہدات اور تجربے ہیں کہ تمباکو نوشی سے رنگ چھٹے سن ہو جاتے ہیں۔ جس سے مصنوعی راحت معلوم ہوتی ہے۔ تھکان کا احساس جاتا رہتا ہے۔ دل کی حرکت بالکل دھیمی ہو جاتی ہے۔ اور جسم کے مختلف قوار کی جملہ حرکات میں رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ قوت ارادی کمزور ہو جاتی ہے۔ جس آدمی کے دل پر تمباکو نوشی کا اثر سرایت کر جاتا ہے اس کی سانس زیادہ حرکت کرنے لگتی ہے۔ اور اس کو دھڑکنے کی شکایت ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دوڑ کے مقابلہ سے ایسے افراد کو روک دیا جاتا ہے جو تمباکو کے مگر دیدہ رہتے ہیں۔

نیویارک (امریکہ کا بڑا شہر ہے) کے ایک ڈاکٹر خصوصی امراض دل نے ثابت کیا ہے کہ ایک سگریٹ پینے سے نصف گھنٹہ میں خون اتنا ادیر چڑھ جاتا ہے کہ (۲۰) درجہ کے مساوی ہوتا ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا کہ جب ایک شخص دو تین سگریٹیں چکا تو اس کا خون (۲۰) منٹ میں (۲۵) درجہ چڑھ گیا پھر ایک گھنٹہ کے بعد خون اپنی اصلی حالت پر آ گیا اس سے ثابت ہو گیا کہ جو لوگ دن میں کئی مرتبہ تمباکو نوشی کرتے ہیں دن کا خون چڑھتا رہتا ہے۔ بار بار اس جو تمباکو منسا ہے اس کے نصف سیریتوں میں (۲۵۰) گرین تمباکو

کا زہر جس کو کوٹین کہتے ہیں موجود ہے۔ اگر اس کے ایک گریں کا ۱۰ حصہ کسی کو کھلا دو تو زہر کے علامات ظاہر ہو جائیں گے۔ اگر متبا کو کے زہر کا ایک قطرہ کتنے کو دے دو تو وہ فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ اس سے ثابت ہوا کہ متبا کو کا زہر مہلک ہے۔ متبا کو کا استعمال کرنے والے حضرات سے استنہاء ہے کہ براہ کرم وہ اس بری بلا سے پرہیز فرمائیں تاکہ ان کی زندگی خوش گوار ہو اور ان کے متعلقین کو کہ چہن فصلح و آشتی کی زندگی بسر کر سکیں اور ان کے بچے علوم و فنون کے زیور سے آراستہ ہوں۔

از جناب محمد عبدالحمید صاحب شاہ  
متعلم فنی حاصل و مستدا کچن ترک سکرات طلبا قصبہ مظفر پور  
فصلح عجوب نثر

## ہمارے کسان ——— مزدور

رات دن سخت محنت کرتے ہیں پھر بھی  
پیٹ بھر روٹی — تن بھر کپڑا میسر نہیں آتا۔  
کیونکر میسر آئے؟  
جبکہ اہل ملک (۲۳۳) کروڑ روپیہ  
سالانہ نشہ کا ہنڈر کرتے ہیں۔



# عالم ترک مسکرات

بلدہ و مضافات

## تحریک ترک مسکرات

بلدہ سری رام زومی محلہ گلہ گوڑہ حیدر آباد میں گچھا ننا  
را مانجیہ بھکتا سماج کی دعوت پر صدر انجمن ترک مسکرات  
کی جانب سے مرطرا گھوٹینند راؤ ناشر صدر انجمن ترک مسکرات  
روانہ کئے گئے جنہوں نے تحریک ترک مسکرات پر موثر تقریر کرتے  
رہوے ہری داس نامی مشہور عبرت انگیز کہانی کا فائوسی مظاہر  
کیا اور حاضرین میں ادب ترک مسکرات تقسیم کیا۔ منشیات  
کے نقصانات سے عوام کو آگاہ کرتے ہوئے چر زور اپیل کی کہ  
منشیات کے استعمال سے پرہیز کرتے ہوئے امن و امان کی زندگی  
بر کریں اور ملک و مالک کی خدمت انجام دیں۔

## اضلاع و دیہات

### زنگ میں بھنگ

مزرعہ گچھاں گورم دھوبی پیٹھ (منگال) ضلع اطراف بلدہ میں واقع ہے۔ یہاں پر

بتاریخ یکم تیرہ ستمبر ۱۳۵۵ھ بروز یکشنبہ ایک مکان میں شادی کی تقریب تھی۔ اسی روز شام کے پانچ بجے دوکان سینڈھی کے متصل سلسلہ شادی محفل رچی تھی۔ ایک شخص خوب پی کر نشے میں چور چھومتے جھامتے بارود سے مار کئے ہوئے بندوق کو ٹیکر آیا۔ اور اسی حالت میں بندوق چلا دیا۔ جس کی وجہ سے ایک لڑکی کا انتقال ہو گیا اور وہ مجروح ہوئے۔

## ہفت گاہوں سدھار۔

مختلف دیہات میں اشاعت۔

موضع گڑور تعلقہ جنگاؤں میں ماہ امرداد کے آخری ہفتہ میں ”ہفتہ گاہوں سدھار“ منایا گیا۔ اس ہفتہ کے چھ روز صبح صادق کی عبادت کے بعد ۸ بجے قومی خدمت گار موضع شاہ پٹی میں داخل ہوئے جب نظام العمل تحریک ترک مسکرات کی تبلیغ و اشاعت کی گئی۔ جس کا گاہوں کی رعایا پر اچھا اثر مترتب ہوا۔ اس مخصوص ہفتہ کے آخری دن موضع تمل پٹی میں دیگر ضروری تبلیغ کے بعد جناب بیک گیا شاہ پٹی صاحب تحریک ترک مسکرات پر موثر تقریر کی۔ حاضرین پر اس کا اچھا اثر ہوا۔

## انشہ کا انجام — قتل!

جو موضع جل کٹھی موضع شنکری سے پانچ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ۲۱ تیرہ ستمبر ۱۳۵۵ھ بروز یکشنبہ موضع اسماعیل خاں پٹیہ کا ایک باشندہ اپنی عزیزوں سے ملنے کے خاطر آیا۔ شام کے وقت خوب کاجنبہ پایا اور اپنے بچہ کو لپکا کر باؤلی میں ڈال دیا۔ چنانچہ بچہ مر گیا۔ اس واقعہ کے بعد وہ شخص فرار ہو رہا تھا کہ موقع کے لوگ گرفتار کر کے پولیس کے حوالہ کر دئے ہیں۔

# رسالہ ترک مسکرات

صا کا خاص

اردو تنگی، مرثی اور کنٹری زبانوں میں شائع کیا جاتا ہے  
ترک مسکرات سے متعلق مضامین، افسانے، نظمیں اور فلمی خبریں  
شائع کی جاتی ہیں۔ صا کا دفتر جنہاں صرف عوام

تفصیلات کے لئے  
مفت رضا صدائیں ترک مسکرات سے مرسلت فرمائے

انتخاب کلام کا مجموعہ

زبان اردو

زبان تنگی

و قمر صدائیں ترک مسکرات

حاصل فرمائے

از دفتر صدائیں ترک مسکرات صا کا دفتر

رضا کی پیشکش کی گئی (جسٹرز آفیسر ۱۵)

خدمت ایف جی ایف ایف ایف ایف ایف  
دلایں عزیز - مہربان





